

منقبت

سُلطان المشائخ، محبوبِ الہی، حضرت نظام الدین اولیاء رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

کیسے ہو بیاں رُتبہٴ محبوبِ الہیؑ
وہ سنتِ سرکارِ دو عالم کے امیں ہیں
ہے رحمتِ باری کہ ہے دن رات یہ جاری
ہے چشمِ کرمِ خواجہٴ اجمیرؑ کی ان پر
ان کی ہی عطا خرقہٴ محبوبِ الہیؑ
مہتاب ہے یہ ہالہٴ محبوبِ الہیؑ
ضو بار ہے جب روضہٴ محبوبِ الہیؑ
اخلاص و وفا نعرہٴ محبوبِ الہیؑ
ہے منزلِ جاں، جادہٴ محبوبِ الہیؑ
ہے امن و سکون گوشہٴ محبوبِ الہیؑ
ہر شہر میں ہے شہرہٴ محبوبِ الہیؑ
ہے عفو و کرم، بدلہٴ محبوبِ الہیؑ
یہ پھول ہیں یا باتیں ہیں فردوسِ دہن کی
خوشبو ہے کہ ہے لہجہٴ محبوبِ الہیؑ

کیا اس کو ستائے گی بھلا دھوپ جہاں کی

جس سر پہ رہے سایہٴ محبوبِ الہیؑ

سید حامد یزدانی

۱۷-ربیع الثانی ۱۴۳۷ھ

ٹورنٹو